ما اٰتٰکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا

جلد پنجم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبد السلام بستوی رحمہ اللہ　　حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی رحمہ اللہ

ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيَّ وَكَانَ حَلِيفًا لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنَ الْكُفَّارِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ

132 {96} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَصَبَّحْنَا الْحُرَقَاتِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَأَدْرَكْتُ رَجُلًا فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَطَعَنْتُهُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَقَتَلْتَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا خَوْفًا مِنَ السِّلَاحِ قَالَ أَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ أَقَالَهَا أَمْ لَا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى تَمَنَّيْتُ أَنِّي

132: حضرت اسامہؓ بن زیدؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر بھیجا۔ صبح کے وقت ہم جہینہ کے حرقات ☆ میں پہنچے۔ وہاں ایک شخص کو میں نے جالیا، اس نے کہا "لا الٰہ الا اللہ"، مگر میں نے اسے نیزہ مارا، پھر اس سے میرے دل میں خلش پیدا ہوئی تو میں نے اس کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا اس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو اس نے ہتھیار کے ڈر سے کہا تھا۔ فرمایا تو تم نے کیوں اس کا دل نہ چیرا تا کہ تم جان لیتے کہ اس نے یہ (دل سے) کہا تھا یا نہیں۔ آپؐ میرے سامنے یہ بات دہراتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ خواہش کی کہ کاش میں نے اس دن ہی اسلام قبول کیا ہوتا۔

حضرت سعدؓ نے کہا: خدا کی قسم میں کسی مسلمان کو قتل

☆ حرقات موضع ببلاد جهينة: جہینہ قبیلہ کے علاقہ میں ایک موضع کا نام ہے۔

أَسْلَمْتُ يَوْمَئِذ قَالَ فَقَالَ سَعْدٌ وَأَنَا وَاللَّه لَا أَقْتُلُ مُسْلِمًا حَتَّى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّه فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ قَاتَلْنَا حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَأَنْتَ وَأَصْحَابُكَ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتَّى تَكُونَ فِتْنَةٌ

نہیں کروں گا یہاں تک کہ یہ ذُوالبُطین یعنی اسامہؓ کسی کو قتل کرے۔ ایک آدمی نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَاتَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰهِ (ترجمہ): اور تم ان سے قتال کرتے رہو یہانتک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین خالصۃً اللہ کے لئے ہو جائے (الانفال: 39) حضرت سعدؓ نے کہا: ہم لڑتے رہے یہاں تک کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہا اور تم اور تمہارے ساتھی چاہتے ہو کہ تم لڑتے رہو تاکہ فتنہ فساد ہو۔

133 {...} حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْد بْنِ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ إِلَى الْحُرَقَة مِنْ جُهَيْنَةَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكَفَّ عَنْهُ الْأَنْصَارِيُّ وَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتَّى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا أُسَامَةُ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه إِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ فَقَالَ أَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتَّى

133: حضرت اسامہؓ بن زیدؓ بن حارثہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جہینہ قبیلہ کے (مقام) حُرَقَه کی طرف بھیجا۔ ہم صبح صبح ان لوگوں کے پاس جا پہنچے اور ہم نے انہیں شکست دے دی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے اور ایک انصاریؓ نے ان میں سے ایک شخص کو جالیا۔ جب ہم نے اس پر قابو پالیا تو اس نے کہا ''لا الٰہ الا اللہ'' انصاریؓ نے تو اس سے ہاتھ روک لیا مگر میں نے اسے نیزہ مارا یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا۔ پھر جب ہم واپس آئے تو نبی ﷺ کو یہ خبر پہنچی۔ اس پر آپؐ نے مجھے فرمایا: اے اسامہ! کیا تم نے اسے لا الٰہ الا اللہ کا اقرار کرنے کے بعد قتل کر دیا؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ تو محض پناہ لے رہا تھا آپؐ نے فرمایا: کیا تم نے اسے لا الٰہ الا اللہ کے اقرار کے بعد قتل کر دیا؟ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ